چارہ جات کی بہتر پیداوار کے رہنما اُصول

توسیعی کتابچہ

اے ایس ایل پی ڈیری پراجیکٹ

یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز، لاہور فون: 042-37212339 ویب سائٹ: www.aslpdairy.pk

اے ایس ایل پی ڈیری پراجیکٹ

یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز، لاہور

فون: 042-37212339

ویب سائٹ: www.aslpdairy.pk

دیباچہ

اے ایس ایل پی ڈیری پراجیکٹ آسٹریلوی اور پاکستانی حکومتوں کے باہمی اشتراک کا ایسا منصوبہ ہے جس کا مقصد توسیعی تربیت کے ذریعے چھوٹے ڈیری فارمرز کے جانوروں میں دودھ کی پیداوار کو بڑھا کر ان کے معاشی و معاشرتی حالات میں بہتری لانا ہے۔ دودھ کی پیداوار میں اضافہ صرف اُسی وقت ممکن ہے جب فارمرز کو اپنے جانوروں کی خوراک، صحت اور افزائشِ نسل اور چارہ جات کی بہتر پیداوار جیسے تمام بنیادی امُور کے متعلق مکمل آگاہی ہو۔

اس توسیعی کتابچے کا مقصد ڈیری فارمرز کو سبز چارے کی فی ایکڑ بہتر پیداوار اور معیاری چارہ جات حاصل کرنے کے علاوہ سارا سال سبز چارے کی یکساں فراہمی کو ممکن بنانے کے متعلق مکمل آگاہی دینا ہے تاکہ فی جانور اوسط پیداوار میں اضافہ ہو سکے جس سے پاکستان کے دیہی علاقوں میں غربت کی شرح میں کمی اور لوگوں کے طرزِ زندگی کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ اس توسیعی کتابچے کو نیوٹریشن فوکس گروپ کی تکنیکی معاونت سے مرتب کیا گیا ہے جس سے نہ صرف ڈیری فارمرز بلکہ ولیج ویٹرنری ورکر، ویٹرنری اسسٹنٹ اور ڈاکٹر حضرات بھی استفادہ کر سکتے ہیں۔ اس کتابچے کی اشاعت کے لئے ہم آسٹریلوی حکومت کے بین الاقوامی زرعی تحقیقاتی ادارے کے ممنون ہیں۔

ڈیری ٹیم

فہرست

1- تعارف 1
2- بیج کا انتخاب 2
3- زمین کی تیاری کے مراحل 6
4- خریف کے چارہ جات 10
5- ربیع کے چارہ جات 17
6- چارہ جات کی مخلوط کاشت 21
7- جڑی بوٹیوں اور کیڑوں کا تدارک 26
8- چارہ جات کی کٹائی کا موزوں وقت 27
9- چارے کی قلت کا سدباب 30
10- دیہات کی سطح پر بیجوں کی پیداوار کیلئے منظم منصوبہ بندی 32

تعارف

پاکستان کا شمار دودھ کی پیداوار کے لحاظ سے دنیا میں صفِ اول کے مما لک میں ہوتا ہے۔ ہمارے ملک میں دودھ لائیوسٹاک سے حاصل ہونے والی مصنوعات میں ایک نمایاں حیثیت رکھتا ہے۔حتیٰ کہ دودھ کی قیمت تمام بڑی نقد آور فصلوں مثلاً گندم، چاول، مکئی اور گنے وغیرہ کی مجموعی قیمت سے بھی زیادہ ہے۔ دودھ کی مجموعی پیداوار کا 80 فیصد حصہ چھوٹے ڈیری فارمرز سے حاصل ہوتا ہے اورانہیں جانوروں کی خوراک کیلئے زیادہ تر سبز چارہ پر ہی انحصار کرنا پڑتا ہے جو کہ جانوروں کو پالنے کا ایک سستا اور مفید ذریعہ ہے۔

بدقسمتی سے ہمارے ملک میں جانوروں کی غذائی ضروریات کا صرف 15 فیصد حصہ سبز چارہ جات جبکہ باقی ماندہ چرائی، زرعی وصنعتی اجناس اوران کے ضمنی اجزاء سے حاصل ہوتا ہے۔ حالات اس وقت اور بھی گھمبیر صورتحال اختیار کر لیتے ہیں جب سال میں دوبار (مئی، جون اور نومبر، دسمبر) جانوروں کو سبز چارہ کی شدید قلت کا سامنا کرنا پڑتا ہے جس سے ان کی نہ صرف صحت بلکہ پیداوار بھی بُری طرح متاثر ہوتی ہے جوکہ ڈیری فارمرز کے معاشی نقصان کی ایک اہم وجہ ہے۔ معیاری بیج کی عدم دستیابی، جدید طرزِ کاشت کے اُمور اور توسیعی سرگرمیوں کا فقدان سبز چارے کی کم فی ایکڑ پیداوار کی اہم وجوہات ہیں۔ اس توسیعی کتابچے کا مقصد فی ایکڑ بہتر پیداوار اور معیاری چارہ جات حاصل کرنے کے علاوہ سارا سال سبز چارہ کی یکساں فراہمی کو ممکن بنانا ہے۔

بیج کا انتخاب

سبز چارہ جات کی بھرپور پیداوار کا انحصار بیج کے انتخاب پر ہوتا ہے لہٰذا معیاری بیج کے انتخاب کیلئے درج ذیل سفارشات پرعمل کرنا انتہائی ضروری ہے :

- جدید اقسام کے بیج ہمیشہ مصدقہ ذرائع سے حاصل کریں
- منتخب شدہ بیج کی شرح روئیدگی 80 سے 90 فیصد سے زائد ہونی چاہیے
- بیج مٹی، جڑی بوٹیوں کے بیج اور دیگر آلائشوں سے پاک ہونا چاہیے
- بیج صحت مند ہونا چاہیے نیز لمبے عرصے سے محفوظ شدہ بیج کے استعمال سے گریز کریں
- بیج اپنی مخصوص خصوصیات میں یکسانیت کا حامل ہونا چاہیے
- اگر بیج کو محفوظ کرنا درکار ہو تو خشک، ہوادار اور معتدل درجہ حرارت والی جگہ کا انتخاب کریں

بیج کی روئیدگی جانچنے کا طریقہ

کسی بھی فصل کی کاشت سے پہلے بیج کی شرح روئیدگی کو جانچنا انتہائی ضروری ہے۔ اس سے بیج کی بجائی کے لئے بیج کی فی ایکڑ صحیح مقدار کا تعین کرنے میں مدد ملتی ہے۔ شرح روئیدگی کو جانچے بغیر چارے کے پیداواری اخراجات کے نقصان کا اندیشہ ہونے کے علاوہ مستقبل میں اس کی فراہمی کی منصوبہ بندی بھی متاثر ہو سکتی ہے۔

طریقہ کار

- ٹشو پیپر / اپٹ سن کے تھیلے پر پانی کا چھڑکاؤ کریں
- گن کر بیج یکساں فاصلے پر پھیلا دیں
- نمی اور درجہ حرارت کو برقرار رکھنے کیلئے اس پر دوسرا نم دار ٹشو پیپر / اپٹ سن کا تھیلا رکھ کر تہہ در تہہ کر کے باندھ دیں اور اسکو پولی تھین بیگ کے اندر رکھ کر ہوا بند کر دیں
- ہر دو سے تین دن کے بعد ٹشو پیپر / اپٹ سن کے تھیلے کو کھول کر روئید شدہ بیج کی تعداد کو گن لیں اور گلے سڑے بیجوں کو بھی گن کر باہر نکال لیں
- باقی ماندہ بیجوں کو دوبارہ ٹشو پیپر / اپٹ سن کے تھیلے میں تہہ لگا کر رکھ دیں تاہم خشک ہونے کی صورت میں پانی کا چھڑاؤ کر کے نم دار کرنا ضروری ہے
- زیادہ تر بیجوں کی روئیدگی کیلئے ایک سے دو ہفتے درکار ہوتے ہیں مزید پڑتال کیلئے بیجوں کو مٹی / ریت میں بھی اُگایا جاسکتا ہے
- شرح روئیدگی 80 سے 90 فیصد سے کم ہونے کی صورت میں ایسے بیج کی بجائی سے اجتناب کریں بصورت دیگر شرح روئیدگی کو مدنظر رکھتے ہوئے بیج کی درست مقدار کا تعین کر کے بجائی کریں

بیج کی تیاری

بجائی سے پہلے بیج میں موجود مٹی، جڑی بوٹیوں کے بیج اور دیگر آلائشوں کو صاف کرنا انتہائی ضروری ہے تا کہ فی ایکڑ زیادہ سے زیادہ پیداوار کے حدف کو ممکن بنایا جا سکے۔

بیج کی صفائی

عام طور پر بیج کی صفائی درج ذیل طریقوں سے کی جاسکتی ہے۔

ہوا کے ذریعے

یہ بیج کی صفائی اور درجہ بندی کا انتہائی سادہ اور سستا ترین ذریعہ ہے جس میں بیج کو پنکھے یا ہوا کی سمت میں پھیلا کر صاف کیا جاتا ہے۔

پانی کے ذریعے

ٹب یا بالٹی میں نمک کا 5 فیصد محلول تیار کر کے بیج کو اس میں ڈال دیں۔ اس طرح تمام جڑی بوٹیوں کے بیج، ٹوٹے ہوئے دانے اور دیگر آلائشیں پانی کی سطح پر آجائیں گی جہاں سے اُن کو علیحدہ کر کے صحت مند بیج حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اس کے بعد بیج کو سائے میں چار سے چھ گھنٹے تک خشک ہونے کیلئے رکھ دیا جاتا ہے۔ تاہم اس بات کا خیال رہے کہ اس طریقے سے صاف شدہ بیج کی بجائی اسی دن ہی کرنا انتہائی ضروری ہے۔

سیڈ گریڈر کے ذریعے

یہ بیج کی صفائی کا جدید طریقہ ہے جس میں بیج کی درجہ بندی کیلئے تیار کی گئی مشین (سیڈ گریڈر) میں ڈال کر صحت مند بیج حاصل کیا جاسکتا ہے۔

پھپھوندی کش دوا کا استعمال

- ☆ بوقت بجائی فی کلوگرام بیج کو 2 سے 3 گرام پھپھوندی کش دوا اس طرح لگائیں کہ یہ ہر دانے کو یکساں لگ جائے
- ☆ اگر پھپھوندی کش دوا محلول کی شکل میں ہو تو بیج کو دوا لگانے کیلئے سیڈ ٹریٹر استعمال کریں
- ☆ دوا لگے بیج کو ہمیشہ احتیاط سے رکھیں

فصل	پھپھوندی کش ادویات	مقدار (گرام فی کلوگرام)
جوار	ڈیروسل / کاربنڈازیم	2.5
سدابہار	بوسیٹن یا پریکیور کومبی	2.5
باجرہ	ٹاپسن ۔ ایم یا سکور	2.0
برسیم	براسیکول یا ٹیگولا	2.0
جئی	ٹاپسن ۔ ایم یا سکور	2.0
لوسرن	رکسل یا سکور	2.0

نوٹ: تصدیق شدہ بیج کے استعمال کی صورت میں مندرجہ بالا سفارشات پر عمل کرنا ضروری نہیں ہے

زمین کی تیاری کے مراحل

زمین کا تجزیہ

بالائی سطح کا نمونہ

چارہ جات کی بہتر پیداوار کے لئے زمین کا زرخیز ہونا انتہائی ضروری ہے۔ عام طور پر زمین کو مناسب وقفہ دیئے بغیر مسلسل کاشت، غیر متناسب نامیاتی اور کیمیائی کھادوں کے علاوہ کاشت کے لئے غیر موزوں پانی کے مسلسل استعمال سے زمین کی زرخیزی بُری طرح متاثر ہوتی ہے لہٰذا بجائی سے پہلے زمین کی زرخیزی کا تجزیہ کروانا انتہائی ضروری ہے تاکہ بروقت منصوبہ بندی کر کے زمین میں موجود کیمیائی اجزاء کی کمی بیشی کو دور کیا جا سکے۔ اس سے کھادوں کی قسم اور مقدار کا درست اندازہ لگانا آسان ہو جاتا ہے۔

مٹی کا نمونہ لینے کا طریقہ

زمین کا تجزیہ کروانے کے لئے درست اور مستند طریقے سے مٹی کا نمونہ لینا ایک انتہائی اہم مرحلہ ہے کیونکہ تجزیاتی نتائج اور ان کی بنیاد پر کی گئیں سفارشات کا دارومدار مٹی کے درست نمونے کے حصول پر ہوتا ہے۔ اس بات کا خیال رہے کہ نمونہ چارے کی بجائی اور کھادوں کے استعمال سے پہلے لیا جائے۔ کھیت سے صرف ایک جگہ سے نمونہ لینا نا کافی ہوتا ہے۔ اس لیے پورے کھیت کو چار برابر حصوں میں تقسیم کر کے ہر حصے سے یکساں مقدار میں مٹی کا نمونہ حاصل کریں تاکہ نمونہ مکمل طور پر کھیت کی نمائندگی کر سکے۔ مٹی کا نمونہ زمین کی دو مختلف سطحوں سے لیا جاتا ہے بالائی سطح کی گہرائی صفر سے 6 اور زیریں سطح کی گہرائی 6 سے 12 انچ تک ہونی چاہیے بالائی اور زیریں سطح سے لئے گئے نمونوں کو علیحدہ علیحدہ ملا کر دو الگ نمونے بنا لیں اور ان کو ایک ایک کلو کے پلاسٹک بیگ میں ڈال کر شناخت کے لئے لیبل کر دیں۔ اس بات کا خاص

خیال رکھیں کہ نمونہ حاصل کرتے وقت یا پیکنگ کے دوران کوئی بیرونی کثافت مثلاً کیڑے، پتے، جڑیں یا جڑی بوٹیاں وغیرہ شامل نہ ہوں۔ ان نمونوں کو تجزیے کیلئے اپنے ڈسٹرکٹ میں موجود مٹی کا تجزیہ کرنے والی لیبارٹری سے رجوع کریں۔

پانی کا تجزیہ

پانی کسی بھی فصل کی ایک بنیادی ضرورت ہے۔ ذرائع آبپاشی نہ صرف کھیت کو پانی مہیا کرتے ہیں بلکہ اس میں موجود نمکیات بھی زمین کی زرخیزی میں اضافہ کر کے بہتر پیداوار میں مدد دیتے ہیں۔ تاہم یہ نمکیات اگر زیادہ یا کم مقدار میں ہوں تو نہ صرف پیداوار کو متاثر کرتے ہیں بلکہ لمبے عرصے تک ایسے پانی کا استعمال زمین کو بھی نا قابلِ کاشت بنا دیتا ہے۔ لہٰذا باقاعدگی سے پانی کا تجزیہ کروانا انتہائی ضروری ہے۔

نمونہ حاصل کرنے کا طریقہ

پانی کا نمونہ شیشے یا پلاسٹک کی صاف بوتل میں لیں۔ نمونہ لینے سے پہلے بوتل کو اچھی طرح دھولیں۔ پانی کا نمونہ کھال سے ہرگز نہ لیں بلکہ ٹیوب ویل سے نکلتے ہوئے پانی سے براہ راست حاصل کریں۔ نمونہ لینے سے پہلے ٹیوب ویل کو دس سے بیس منٹ تک چلنے دیں۔ نمونہ حاصل کرنے کے بعد بوتل کو اچھی طرح بند کر کے شناخت کے لیے لیبل کر دیں۔ لیبل پر بُور کی گہرائی کو بھی ضرور درج کریں۔

زمین ہموار کرنا

اس عمل میں زمین کی سطح کو ہموار کر کے اس قابل بنایا جاتا ہے کہ پورے کھیت میں یکساں آبپاشی کی جا سکے۔ زمین ہموار کرنے سے پانی کے ضیاع کو روکنے، بارش کے اضافی پانی کے نکاس اور جڑی بوٹیوں کے تدارک کے علاوہ دیگر اُمور کو سرانجام دینے کیلئے درکار وقت کو بھی بچایا جا سکتا ہے۔ ایسا کرنے سے زمین کی زرخیزی بڑھ جاتی ہے اور پیداوار میں بھی خاطر خواہ اضافہ ممکن بنایا جا سکتا ہے۔

زمین ہموار کرنے کے طریقے

زمین ہموار کرنے کیلئے عام طور پر روائتی اور جدید طریقے استعمال کئے جاتے ہیں۔

روائتی طریقہ

اس طریقے سے زمین کو بیلوں یا ٹریکٹر کے پیچھے کراہ (بلیڈ) لگا کر ہموار کیا جاتا ہے۔ یہ طریقہ نسبتاً سستا ہے لیکن اس سے زمین کو پوری طرح سے ہموار نہیں کیا جا سکتا۔

جدید طریقہ

اس طریقے سے زمین کو لیزر شعاعوں کی مدد سے چلنے والے آلات کے ذریعے ہموار کیا جاتا ہے جس سے کم وقت میں زمین کی سطح کو بہتر طور پر ہموار کیا جا سکتا ہے۔

زمین ہموار کرنے کی سفارشات

زمین کی ہمواری کا انحصار اسکی موجودہ سطح، ڈھلوان، موسمی حالات، فصلوں کی کاشت اور ذرائع آبپاشی پر ہوتا ہے۔ زمین ہموار کرنے کیلئے درج ذیل سفارشات کو مدنظر رکھنا ضروری ہے:

- زمین ہموار کرنے سے پہلے مٹی کی ساخت کا جانچنا ضروری ہے
- علاقائی موسمی حالات کو مدنظر رکھیں تا کہ بارش یا سیلاب کے پانی کا مناسب نکاس ممکن بنایا جا سکے
- زمین ہموار کرنے سے پہلے فصلوں کی کاشت کیلئے منصوبہ بندی کی جائے تا کہ طریقہ آبپاشی کا تعین کیا جا سکے

گوبر کا استعمال

جانوروں کا گوبر زمین کی زرخیزی بڑھانے کیلئے ایک سستا اور قابل عمل ذریعہ ہے۔ گوبر میں فصل کو درکار تمام ضروری اجزاء مثلاً نائٹروجن، فاسفورس، پوٹاشیم، سلفر، مگنیشم، کاپر، زنک اور لوہا وغیرہ وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ جانوروں کا گوبر تین مختلف طبعی حالتوں مثلاً مائع، ٹھوس اور نیم ٹھوس حالت میں دستیاب ہوتا ہے۔ تاہم ٹھوس اور نیم ٹھوس گوبر میں موجود اجزاء زمین میں بروقت حل پذیر ہونے کی زیادہ صلاحیت رکھتے ہیں۔

کیمیائی کھادوں اور گوبر میں فرق صرف ان میں موجود اجزاء کو زمین میں حل پذیر ہونے کے لئے درکار وقت پر ہوتا ہے۔ کیمیائی کھادیں جلد حل پذیر ہو کر فصل کی پیداوار کیلئے فوراً دستیاب ہوتی ہیں جبکہ گوبر کی کھاد کو زمین میں حل پذیر ہونے کیلئے کچھ عرصہ درکار ہوتا ہے۔

مختلف جانوروں کے گوبر میں کیمیائی اجزاء مختلف قسم کے ہوتے ہیں اور ان کی زمین میں حل پذیر ہونے کی صلاحیت بھی مختلف ہوتی ہے لہٰذا زمین کی ضروریات کے مطابق گوبر ڈالنے سے پہلے اس کا تجزیہ بھی کروانا چاہیے۔ عام طور پر بجائی سے ایک ماہ پہلے تین سے چار ٹرالی گوبر کی گلی سڑی کھاد فی ایکڑ استعمال کرنی چاہیے۔

چارہ جات کی کاشت

خریف کے چارہ جات

جوار یہ چارہ گرم اور خشک آب و ہوا کو بخوبی برداشت کر لینے کی وجہ سے ملک بھر میں بکثرت کاشت کیا جاتا ہے۔ اس میں خشک مادے کا تناسب تقریباً 30 فیصد جبکہ پروٹین 7 سے 10 فیصد ہوتی ہے۔

اقسام	ذرائع	
	جگہ	رابطہ نمبر
• جے۔ایس 263 • جے۔ایس 2002 • ہگاری	تحقیقاتی ادارہ چارہ جات سرگودھا	048-3712653

وقت کاشت	مارچ تا اگست
زمین کی تیاری	تین سے چار دفعہ ہل اور دو دفعہ سہاگہ چلائیں۔حسب ضرورت روٹاویٹر یا ڈسک ہیرو کا استعمال بھی کریں
شرح بیج	30 سے 35 کلوگرام فی ایکڑ
کھادوں کا استعمال	زمین کی تیاری کے وقت فی ایکڑ ایک بوری ڈی۔اے۔پی اور آدھی بوری پوٹاش کا استعمال کریں جبکہ پہلے پانی کے ساتھ ایک بوری یوریا ڈالیں
طریقہ کاشت	عام طور پر بجائی بذریعہ چھٹہ کی جاتی ہے جبکہ لائنوں میں لگانے کی صورت میں ان کے درمیان کم از کم ایک فٹ کا فاصلہ رکھیں
آبپاشی	بارش نہ ہونے کی صورت میں 4 سے 5 بار پانی لگائیں
کیڑوں کا تدارک	تنے کی سنڈی کے تدارک کیلئے فیوراڈان 8 سے 10 کلوگرام فی ایکڑ بجائی کے وقت یا پہلے پانی کے ساتھ استعمال کریں
کٹائی کا موزوں وقت	50 فیصد فصل پر پھول آنے پر یا بجائی کے 75 سے 80 دن بعد کٹائی کریں
متوقع پیداوار	350 سے 500 من فی ایکڑ
زہریلے مادوں سے بچاؤ	جوار کی ایسی اقسام کاشت کریں جن میں زہریلے مادے نہ ہوں نیز کھیت میں پانی کی کمی نہ ہونے دیں اور چھوٹی پھوٹ جانوروں کو ہرگز نہ کھلائیں

سدابہار

سدابہار دوغلی نسل کا 3 سے 4 کٹائیاں دینے والا وہ چارہ ہے جو کہ جوار اور سوڈان گھاس کے ملاپ سے تیار کیا جاتا ہے۔اس کی پیداوار دوسرے چاروں کی نسبت کہیں زیادہ جبکہ پیداواری لاگت کم ہوتی ہے۔

اقسام	ذرائع	
	جگہ	رابطہ نمبر
• میٹھی سدابہار • لاجواب	تحقیقاتی ادارہ چارہ جات سرگودھا	048-3712653
• کمرشل اقسام	پائنیر ، جالندھر، آئی۔سی۔آئی وغیرہ	

وقت کاشت	فروری تا مارچ
زمین کی تیاری	تین سے چار دفعہ ہل اور دو دفعہ سہاگہ چلائیں۔حسب ضرورت روٹاویٹر یا ڈسک ہیرو کا استعمال بھی کریں
شرح بیج	8 سے 10 کلوگرام فی ایکڑ
کھادوں کا استعمال	زمین کی تیاری کے وقت فی ایکڑ ایک بوری ڈی۔اے۔پی اور آدھی بوری پوٹاش کا استعمال کریں جبکہ پہلے پانی کے ساتھ ایک بوری یوریا ڈالیں۔بعدازاں ہر کٹائی کے بعد ایک بوری یوریا ڈالیں
طریقہ کاشت	عام طور پر بجائی بذریعہ چھٹہ کی جاتی ہے جبکہ لائنوں میں لگانے کی صورت میں ان کے درمیان کم از کم ایک فٹ کا فاصلہ رکھیں
آبپاشی	بارش نہ ہونے کی صورت میں 12 سے 15 پانی لگائیں

کیڑوں کا تدارک	تنے کی سنڈی کے تدارک کیلئے فیوراڈان 8 سے 10 کلوگرام فی ایکڑ بجائی کے وقت یا پہلے پانی کے ساتھ استعمال کریں
کٹائی کا موزوں وقت	50 فیصد فصل پر پھول آنے پر یا بجائی کے 60 سے 70 دن بعد کٹائی کریں
متوقع پیداوار	تین سے چار کٹائیوں میں 800 سے 1200 من فی ایکڑ پیداوار حاصل کی جاسکتی ہے

مکئی

خریف کے چاروں میں مکئی ایک غذائیت سے بھر پور چارہ ہے جو کہ دودھ دینے والے جانوروں کیلئے نہایت مفید ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسے سائیلج بنانے کے لئے موزوں ترین چارہ سمجھا جاتا ہے۔

اقسام	ذرائع	
	جگہ	رابطہ نمبر
• سرگودھا 2002	تحقیقاتی ادارہ چارہ جات سرگودھا	048-3712653
پاک افگوئی، ساہیوال 2002 صدف، نیلم	مکئی اور باجرہ کا تحقیقاتی ادارہ یوسف والا، ساہیوال	040-4301141

وقت کاشت	بہار: فروری، مارچ خزاں: جولائی، ستمبر
زمین کی تیاری	تین سے چار دفعہ ہل اور دو دفعہ سہاگہ چلائیں۔ حسب ضرورت روٹاویٹر یا ڈسک ہیرو کا استعمال بھی کریں
شرح بیج	40 سے 45 کلوگرام فی ایکڑ
کھادوں کا استعمال	زمین کی تیاری کے وقت فی ایکڑ ایک بوری ڈی۔اے۔پی اور آدھی بوری پوٹاش استعمال کریں نیز پہلے پانی کے ساتھ ایک بوری یوریا بھی ڈالیں۔
طریقہ کاشت	عام طور پر بجائی چھٹے کے ذریعے کی جاتی ہے جبکہ لائنوں میں لگانے کی صورت میں ان کے درمیان فاصلہ ایک فٹ تک رکھیں
آبپاشی	بارش نہ ہونے کی صورت میں 3 سے 4 دفعہ پانی لگائیں
کیڑوں کا تدارک	تنے کی سنڈی کے تدارک کیلئے فیوراڈان 8 سے 10 کلوگرام فی ایکڑ بجائی کے وقت یا پہلے پانی کے ساتھ استعمال کریں
کٹائی کا موزوں وقت	دودھیا حالت میں یا بجائی کے 60 سے 75 دن بعد کٹائی کیلئے موزوں سمجھا جاتا ہے۔
متوقع پیداوار	400 سے 500 من فی ایکڑ

باجرہ

یہ چارہ بارانی اور آب پاش زمینوں میں کاشت کے لئے یکساں موزوں ہے
کیونکہ اس میں پانی کی کمی کو برداشت کرنے کی صلاحیت دوسرے چارہ جات کی نسبت زیادہ ہے۔اس میں خشک مادے کا تناسب تقریباً 25 فیصد جب کہ پروٹین 6 سے 7 فیصد ہوتی ہے۔

اقسام	ذرائع	
	جگہ	رابطہ نمبر
• ایم۔بی87	تحقیقاتی ادارہ چارہ جات سرگودھا	048-3712653
• 18بی۔وائی	مکئی اور باجرہ کا تحقیقاتی ادارہ یوسف والا، ساہیوال	040-4301141

وقت کاشت	مارچ تا اگست
زمین کی تیاری	تین سے چار دفعہ ہل اور دو دفعہ سہاگہ چلائیں اور حسب ضرورت روٹاویٹر یا ڈسک ہیرو کا استعمال کریں
شرح بیج	4 سے 6 کلوگرام فی ایکڑ
کھادوں کا استعمال	زمین کی تیاری کے وقت فی ایکڑ ایک بوری ڈی۔اے۔پی اور آدھی بوری پوٹاش کا استعمال کریں جبکہ پہلے پانی کے ساتھ ایک بوری یوریا ڈالیں۔ملٹی کٹ باجرہ کی صورت میں ہر کٹائی کے بعد آدھی بوری یوریا ڈالیں
طریقہ کاشت	عام طور پر بجائی بذریعہ چھٹہ کی جاتی ہے جبکہ لائنوں میں لگانے کی صورت میں ان کے درمیان کم از کم ایک فٹ کا فاصلہ رکھیں

آبپاشی	بارش نہ ہونے کی صورت میں 2 سے 3 بار پانی لگائیں۔ملٹی کٹ باجرہ کاشت کرنے کی صورت میں موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے 8 سے 10 بار پانی لگائیں
کیڑوں کا تدارک	باجرہ کی فصل پر عموماً نقصان دہ کیڑے حملہ آور نہیں ہوتے البتہ لشکری سنڈی کے حملے کی صورت میں امیڈاکلوپریڈ 250 گرام 100 لیٹر پانی میں ڈال کر سپرے کریں یا فیوراڈان 8 سے 10 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں
کٹائی کا موزوں وقت	50 فیصد پھول آنے پر یا بجائی کے 65 سے 70 دن بعد کٹائی کریں
متوقع پیداوار	بارانی علاقے : 200 سے 300 من فی ایکڑ آبپاش علاقے: 500 سے 700 من فی ایکڑ ملٹی کٹ باجرہ : 1300 سے 1500 من فی ایکڑ

ربیع کے چارہ جات

برسیم یہ چارہ زیادہ کٹائیاں دینے اور بہترین غذائی خصوصیات کی بناء پر ملک بھر میں باکثرت کاشت کیا جاتا ہے۔اس میں خشک مادے کا تناسب تقریباً 15 سے 20 فیصد جبکہ پروٹین 18 سے 20 فیصد ہوتی ہے۔

اقسام	ذرائع	
	جگہ	رابطہ نمبر
• اگیتی۔پچھیتی • انمول - سپرلیٹ	تحقیقاتی ادارہ چارہ جات سرگودھا	048-3712653
• 18بی۔وائی	ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد	041-9201671-72

وقت کاشت	اکتوبر تا نومبر
زمین کی تیاری	تین سے چار دفعہ ہل اور دو دفعہ سہاگہ چلائیں اور حسب ضرورت روٹاویٹر یا ڈسک ہیرو کا استعمال کریں
شرح بیج	8 سے 10 کلوگرام فی ایکڑ
کھادوں کا استعمال	زمین کی تیاری کے وقت فی ایکڑ دو بوری ڈی۔اے۔پی اور آدھی بوری پوٹاش کا استعمال کریں جبکہ پہلے پانی کے ساتھ آدھی بوری یوریا ڈالیں
طریقہ کاشت	کھڑے پانی میں چھٹے کے ذریعے کاشت کریں

آبپاشی	بارش نہ ہونے کی صورت میں 10 سے 12 بار پانی لگائیں۔یاد رکھیں کہ کھیت میں زیادہ دیر پانی کھڑا رہنے سے تنے کو پھپھوندی لگنے کا خدشہ ہوسکتا ہے
کیڑوں کا تدارک	لشکری سنڈی کے حملے کی صورت میں ایمسٹین 400 ملی لیٹر فی سو لیٹر پانی کا سپرے کریں
کٹائی کا موزوں وقت	پہلی کٹائی : بجائی کے 60 سے 70 دن بعد دوسری کٹائی : پہلی کٹائی کے 35 سے 40 دن بعد مارچ اور اپریل کے مہینوں میں 20 سے 25 دن بعد
متوقع پیداوار	تمام کٹائیوں میں 1000 تا 1200 من فی ایکڑ

لوسرن یہ چارہ سالہا سال تک متعدد کٹائیاں دینے کے ساتھ ساتھ شدید موسمی حالات برداشت کرنے کی بھی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس میں خشک مادے کا تناسب تقریباً 18 فیصد جبکہ پروٹین 22 فیصد ہوتی ہے۔

اقسام	ذرائع	
	جگہ	رابطہ نمبر
• سرگودھا لوسرن	تحقیقاتی ادارہ چارہ جات سرگودھا	048-3712653
	علاقائی زرعی تحقیقاتی ادارہ بہاولپور	062-9255220

وقت کاشت	اکتوبر تا نومبر
زمین کی تیاری	تین سے چار دفعہ ہل اور دو دفعہ سہاگہ چلائیں۔ حسب ضرورت روٹاویٹر یا ڈسک ہیرو کا استعمال بھی کریں
شرح بیج	6 سے 8 کلوگرام فی ایکڑ
کھادوں کا استعمال	زمین کی تیاری کے وقت فی ایکڑ دو بوری ڈی۔اے۔پی، ایک بوری پوٹاش اور ایک بوری یوریا کا استعمال کریں۔ مزید برآں ہر سال موسم برسات میں فصل کی کٹائی کے بعد ایک بوری ڈی۔اے۔پی اور دو بوری سنگل سپر فاسفیٹ بھی ڈالیں
طریقہ کاشت	عام طور پر اسے برسیم کی طرح کھڑے پانی میں چھٹے کے ذریعے کاشت کیا جاتا ہے جبکہ لائنوں میں لگانے کی صورت میں ان کے درمیان ایک فٹ کا فاصلہ رکھیں
آبپاشی	موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے پورے سال میں 18 سے 20 بار پانی لگائیں اور یاد رکھیں کہ کھیت میں زیادہ پانی رہنے سے تنے کو پھپھوندی لگنے کا خدشہ ہوسکتا ہے
کیڑوں کا تدارک	لشکری سنڈی کے حملے کی صورت میں ایمیمکٹین 400 ملی لیٹر فی سو لیٹر پانی کا سپرے کریں
کٹائی کا موزوں وقت	پہلی کٹائی : بجائی کے 80 سے 90 دن بعد ہر دوسری کٹائی: سردیوں میں 40 دن بعد گرمیوں میں 30 دن بعد
متوقع پیداوار	سال بھر میں 1200 سے 1400 من فی ایکڑ

جئی

یہ چارہ سخت سردی اور کورے میں بھی اپنی بڑھوتری جاری رکھنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس میں خشک مادے کا تناسب 22 سے 24 فیصد جبکہ پروٹین تقریباً 8 فیصد ہوتی ہے۔

اقسام	ذرائع	
	جگہ	رابطہ نمبر
• ایس 2000 • سرگودھا 81- ایون • پی۔ڈی۔2 ایل۔وی 65	تحقیقاتی ادارہ چارہ جات سرگودھا	048-3712653
• ڈبلیو نمبر 11- فٹوا- الجیرین	ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد	041-9201671

وقت کاشت	اکتوبر، دسمبر
زمین کی تیاری	تین سے چار دفعہ ہل اور دو دفعہ سہاگہ چلائیں۔ حسب ضرورت روٹاویٹر یا ڈسک ہیرو کا استعمال بھی کریں
شرح بیج	32 سے 35 کلوگرام فی ایکڑ
کھادوں کا استعمال	زمین کی تیاری کے وقت فی ایکڑ ایک بوری ڈی۔اے پی اور آدھی بوری یوریا کا استعمال کریں جبکہ پہلے پانی کے ساتھ آدھی بوری یوریا دوبارہ ڈالیں
طریقہ کاشت	عام طور پر بجائی چھٹے سے کی جاتی ہے لیکن اس میں اگاؤ یکساں نہیں ہوتا جبکہ لائنوں میں لگانے کی صورت میں ان کے درمیان کم از کم ایک فٹ کا فاصلہ رکھیں
آبپاشی	بارش نہ ہونے کی صورت میں 3 سے 4 بار پانی لگائیں

کیڑوں کا تدارک	جئی کے بیج کو پھپھوندی کش ادویات لگا کر کاشت کرنے سے فصل کو تنے کی بیماریوں سے محفوظ رکھا جا سکتا ہے
کٹائی کا موزوں وقت	50 فیصد پھول آنے پر یا بجائی کے 45 سے 60 دن بعد کٹائی کریں
متوقع پیداوار	700 سے 800 من فی ایکڑ

چارہ جات کی مخلوط کاشت

چارہ جات کی آپس میں مطابقت کے لحاظ سے اکٹھے کاشت کرنے کے عمل کو مخلوط کاشت کہتے ہیں۔ اس طریقے سے نا صرف پیداوار بلکہ غذائیت کو بھی خاطر خواہ حد تک بڑھایا جا سکتا ہے۔ عام طور پر اس طریقے سے ایک چارے کی کم غذائیت کو دوسرے چارے سے پورا کیا جاتا ہے مثلاً غیر پھلی دار چاروں کو پھلی دار چاروں کے ساتھ کاشت کرنے سے چارے کی مجموعی غذائیت کو بڑھایا جا سکتا ہے۔

خریف کے چارہ جات	ربیع کے چارہ جات
رواں + جوار	برسیم + جئی
رواں + مکئی	برسیم + سرسوں
گوارہ + مکئی	لوسرن + جئی

مخلوط کاشت کے لئے سفارشات

رواں اور جوار کی مخلوط کاشت

رواں ایک پھلی دار چارہ ہے جسے خشک موسم برداشت کرنے کی صلاحیت کی بناء پر خریف کے دوسرے چارہ جات کے ساتھ ملا کر کاشت کیا جا سکتا ہے۔ رواں اور جوار کی مخلوط کاشت سے حاصل ہونے والے چارے کی نہ صرف پیداوار بلکہ غذائیت میں بھی بڑی حد تک اضافہ ہو جاتا ہے۔

اقسام	ذرائع	
	جگہ	رابطہ نمبر
• رواں 2003 • جے۔ایس 263 • جے۔ایس 2002 • ہگاری	تحقیقاتی ادارہ چارہ جات سرگودھا	048-3712653

وقت کاشت	مارچ تا اگست
زمین کی تیاری	تین سے چار دفعہ ہل اور دو دفعہ سہاگہ چلائیں۔ حسب ضرورت روٹاویٹر یا ڈسک ہیرو کا استعمال بھی کریں
شرح بیج	جوار : 18 سے 20 کلوگرام فی ایکڑ رواں: 5 سے 7 کلوگرام فی ایکڑ
کھادوں کا استعمال	زمین کی تیاری کے وقت فی ایکڑ ایک بوری ڈی۔اے۔پی اور آدھی بوری پوٹاش کا استعمال کریں جبکہ پہلے پانی کے ساتھ ایک بوری یوریا ڈالیں

طریقہ کاشت	عام طور پر بجائی چھٹے سے کی جاتی ہے جبکہ لائنوں میں لگانے کی صورت میں ان کے درمیان کم ازکم ڈیڑھ سے دوفٹ کا فاصلہ رکھیں
آبپاشی	بارش نہ ہونے کی صورت میں 2 سے 3 بار پانی لگائیں
کیڑوں کا تدارک	لشکری سنڈی کے حملہ آور ہونے کی صورت میں 8 سے 10 کلوگرام فی ایکڑ فیوراڈان استعمال کریں
کٹائی کا موزوں وقت	50 فیصد پھول اور پھلیاں آنے یا بجائی کے 60 دن بعد کٹائی کریں
متوقع پیداوار	500 سے 600 من فی ایکڑ

برسیم اور جئی کی مخلوط کاشت

برسیم اور جئی کی مخلوط کاشت سے نہ صرف چارے کی پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ غذائیت سے بھرپور چارے کی پہلی کٹائی بھی نسبتاً جلد حاصل کی جاسکتی ہے۔

چارہ	اقسام	ذرائع	
		جگہ	رابطہ نمبر
برسیم	• اگیتی - پچھیتی	تحقیقاتی ادارہ چارہ جات سرگودھا	048-3712653
	• انمول - سپرلیٹ	ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد	041-9201671-72
جئی	• ایس 2000 - ایوان • پی۔ڈی 2 ایل۔وی 65	تحقیقاتی ادارہ چارہ جات سرگودھا	048-3712653
	• ڈبلیو نمبر 11 • فٹوا - الجیرین	ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد	041-9201671-72

وقت کاشت	اکتوبر، نومبر
زمین کی تیاری	تین سے چار دفعہ ہل اور دو دفعہ سہاگہ چلائیں۔ حسب ضرورت روٹاویٹر یا ڈسک ہیرو کا استعمال بھی کریں
شرح بیج	برسیم: 8 سے 10 کلوگرام فی ایکڑ جئی: 16 کلوگرام فی ایکڑ
کھادوں کا استعمال	زمین کی تیاری کے وقت دو بوری ڈی۔اے۔پی، آدھی بوری پوٹاش اور آدھی بوری یوریا کا استعمال کریں جبکہ پہلے پانی پر آدھی بوری یوریا دوبارہ ڈالیں

طریقہ کاشت	عام طور پر جئی کو وتر میں چھٹے کے ذریعے یا لائنوں میں برسیم سے پہلے کاشت کیا جاتا ہے اور جئی کے اُگاؤ کے بعد کھڑے پانی میں چھٹے کے ذریعے برسیم کی بجائی کی جاتی ہے
آبپاشی	موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے 15 سے 20 دن بعد پانی لگائیں
کیڑوں کا تدارک	جئی کے بیج کو پھپھوندی کش ادویات لگا کر کاشت کرنے سے تنے کی بیماریوں سے محفوظ کیا جاسکتا ہے۔ برسیم پر لشکری سنڈی کے حملے کی صورت میں امیڈاکلوپریڈ 250 گرام فی ایکڑ 100 لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں
کٹائی کا موزوں وقت	پہلی کٹائی : بجائی کے 50 سے 60 دن بعد دوسری کٹائی: پہلی کٹائی کے 35 سے 40 دن بعد
متوقع پیداوار	1200 سے 1400 من فی ایکڑ

جڑی بوٹیوں اور کیڑوں کا تدارک

چارہ جات کی بھرپور پیداوار کے حصول کیلئے زرخیز زمین، معیاری بیج، متناسب کھادوں اور آبپاشی کے علاوہ جڑی بوٹیوں اور کیڑوں کا بروقت تدارک کرنا بھی ضروری ہے۔ یہ چارہ جات کو درج ذیل طریقوں سے نقصان پہنچانے کا باعث بنتے ہیں:

- جڑی بوٹیاں چارہ جات کیلئے درکار پانی، خوراک، ہوا، جگہ اور روشنی کو استعمال کر کے پیداوار میں کمی کا باعث بنتی ہیں
- جڑی بوٹیاں نقصان دہ کیڑوں کی آماجگاہ بن کر چارہ جات اور جانوروں میں مختلف بیماریاں پھیلانے کا باعث بن سکتی ہیں
- جڑی بوٹیوں اور کیڑوں کے تدارک کے لیے استعمال ہونے والی کیمیائی ادویات نہ صرف پیداواری اخراجات کو بڑھاتی ہیں بلکہ چارے کی پیداوار میں کمی کر کے ڈیری فارمرز کے معاشی نقصان کا باعث بھی بنتی ہیں

جڑی بوٹیوں اور کیڑوں کے تدارک کے طریقے

جڑی بوٹیوں اور کیڑوں کا تدارک کیمیائی اور غیر کیمیائی طریقوں سے ممکن بنایا جاسکتا ہے۔

کیمیائی طریقہ عام طور پر چارہ جات میں موجود جڑی بوٹیوں اور کیڑوں کے خاتمے کیلئے کیمیائی ادویات کے استعمال سے گریز کرنا چاہیے تاہم اشد ضرورت کے پیش نظر زرعی ماہرین کی تجویز کردہ ادویات کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ان ادویات کے استعمال سے بہتر نتائج حاصل کرنے کیلئے درج ذیل سفارشات پر عمل کرنا انتہائی ضروری ہے:

- ادویات کے انتخاب سے پہلے چارہ جات پر حملہ آور جڑی بوٹیوں اور کیڑوں کی پہچان کرنا ضروری ہے
- ادویات ہمیشہ مستند ذرائع سے حاصل کریں
- ادویات ہمیشہ مطلوبہ مقدار اور لیبل پر تجویز کردہ طریقے کے مطابق سپرے کریں
- سپرے ہمیشہ صبح یا شام کے اوقات میں کریں جبکہ بارش اور تیز ہوا کی صورت میں اس کے استعمال سے گریز کریں جبکہ جڑی بوٹیوں کے خاتمے کے لئے سپرے سہ پہر کے وقت کریں
- سپرے کرتے وقت حفاظتی اقدامات کو اپنائیں نیز ان ادویات کو جانوروں اور بچوں کی پہنچ سے دور رکھیں
- سپرے شدہ چارہ کو کم از کم 15 دن بعد جانوروں کو کھلائیں

غیر کیمیائی طریقے جڑی بوٹیوں اور کیڑوں کے تدارک کے لئے یہ طریقے نسبتاً سستے، موزوں اور محفوظ ہیں۔ غیر کیمیائی طریقہ جات میں سے چند اہم درج ذیل ہیں:

- بیج ہمیشہ جڑی بوٹیوں کے بیجوں سے پاک ہونا چاہیے
- فصلوں کا ردوبدل اور مٹی پلٹنے والا ہل جڑی بوٹیوں کے تدارک میں معاون ثابت ہوتا ہے
- کٹائی کے بعد فصلوں کی باقیات کو جلانے سے اس میں موجود زیادہ تر جڑی بوٹیوں کے بیجوں کا خاتمہ کیا جاسکتا ہے

- کاشت سے قبل داب کے عمل سے جڑی بوٹیوں سے نجات حاصل کی جاسکتی ہے
- جڑی بوٹیوں کے خاتمے کیلئے گوڈی کا عمل بھی انتہائی موثر ہے۔ چارہ جات کو لائنوں میں کاشت کرنے سے گوڈی کا عمل بآسانی سرانجام دیا جاسکتا ہے

چارہ جات کی کٹائی کا موزوں وقت

ہمارے ہاں سبز چارہ جات جانوروں کی خوراک میں ایک کلیدی کردار ادا کرتے ہیں لہٰذا خوراک کو متوازن بنانے کے لیے چارے میں موجود غذائی اجزاء کا تعین کرنا انتہائی ضروری ہے۔ غذائیت سے بھرپور چارہ جات کے حصول کا انحصار کٹائی کے موزوں وقت پر ہوتا ہے۔ موزوں وقت سے پہلے کٹائی پیداوار میں کمی کا باعث بنتی ہے جبکہ زیادہ پکے ہوئے چارے کم غذائیت کے حامل ہوتے ہیں۔ مزید برآں ان کی ہاضمیت میں بھی کمی واقع ہوجاتی ہے۔

چارے کی بڑھوتری کے مختلف مراحل میں غذائیت

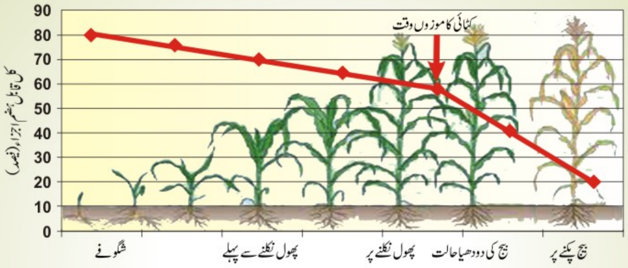

چارہ جات	کٹائی کا موزوں وقت	خشک مادہ فیصد	لحمیات فیصد
جوار	50 فیصد پھول آنے پر یا بجائی کے 75 سے 80 دن بعد	30 سے 35	7 سے 10
سدابہار	50 فیصد پھول آنے پر یا بجائی کے 60 سے 80 دن بعد	20 سے 30	7 سے 8
مکئی	آدھی دودھیا حالت یا بجائی کے 60 سے 70 دن بعد	25 سے 30	7 سے 10
باجرہ	50 فیصد پھول آنے پر یا بجائی کے 60 سے 80 دن بعد	25 سے 28	6 سے 7
جئی	50 فیصد پھول آنے پر اور زیادہ کٹائیاں لینے کیلئے بجائی کے 45 سے 60 دن بعد	20 سے 25	10 سے 12
رواں	پھلیاں آنے پر یا بجائی کے 70 سے 75 دن بعد	15 سے 22	15 سے 18
برسیم	پہلی کٹائی بجائی کے 60 سے 70 دن بعد، دوسری کٹائی 35 سے 40 دن بعد، مارچ اور اپریل کے مہینوں میں 20 سے 25 دن بعد	15 سے 20	18 سے 20
لوسرن	پہلی کٹائی بجائی کے تقریباً 80 سے 90 دن بعد، سردیوں میں 40 سے 50 دن اور گرمیوں میں 25 دن بعد	18 سے 25	20 سے 22

زیادہ کٹائیاں دینے والے چارہ جات کے لیے سفارشات

زیادہ کٹائیاں دینے والے چارہ جات کی کاشت سے پیداواری لاگت کو کم کیا جاسکتا ہے۔ یہ چارہ جات دوطرح کے ہوتے ہیں۔

1۔ موسمی چارہ جات مثلاً سدابہار، باجرہ، برسیم، جئی وغیرہ

2۔ سالانہ چارہ جات مثلاً لوسرن، ماٹ گراس وغیرہ

زیادہ کٹائیاں دینے والے چارہ جات سے بھرپور فائدہ اٹھانے کیلئے درج ذیل سفارشات پر عمل کرنا ضروری ہے:

- صحت منداور جڑی بوٹیوں کے بیجوں کی ملاوٹ سے پاک تصدیق شدہ بیج کاشت کریں
- کاشت سے پہلے زمین کو اچھی طرح ہموار کر کے تیار کریں
- مٹی کا تجزیہ کروا کر گوبر اور متناسب مقدار میں غیر نامیاتی کھادوں کا استعمال کریں
- زیادہ کٹائیاں دینے والے چارہ جات کو ہمیشہ لائنوں میں کاشت کریں تاکہ یکساں آبپاشی کے ساتھ ساتھ مؤثر طور پر جڑی بوٹیوں کا تدارک بھی کیا جاسکے
- غذائیت سے بھرپور زیادہ کٹائیاں لینے کیلئے چارے کی کٹائی موزوں ترین وقت پر کریں
- ہر کٹائی کے بعد ضرورت کے مطابق مناسب کھادوں کا استعمال ضرور کریں
- جڑی بوٹیوں اور کیڑوں کے تدارک کیلئے مخصوص ادویات کا سپرے بھی کریں

چارے کی قلت کا سدباب

ہمارے ملک میں سبز چارے کی قلت عموماً مئی، جون اور نومبر، دسمبر کے مہینوں میں ہوتی ہے۔ چارے کی قلت پر قابو پانے کے لئے بروقت منصوبہ بندی اور زیادہ کٹائیاں دینے والے چارہ جات کی کاشت کے علاوہ ان کو محفوظ کرنے کے مختلف طریقے اپنائے جاسکتے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

چارہ جات کی کاشت کی مؤثر منصوبہ بندی

چارے کی کاشت کے لئے بروقت اور مؤثر منصوبہ بندی کرنے سے ان کی قلت کا سدباب کیا جاسکتا ہے۔ عام طور پر شدید موسمی اثرات اور نقد آور فصلوں کو سمیٹنے میں دیر ہو جانے کی وجہ سے چارہ جات کی بروقت کاشت کو نظرانداز کیا جاتا ہے۔ فروری، مارچ اور ستمبر، اکتوبر میں بجائی کر کے چارے کی کمی سے بچا جاسکتا ہے۔

متعدد کٹائیاں دینے والے چارہ جات کی کاشت

متعدد کٹائیوں والے چارہ جات کی کاشت سے چارے کی قلت پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ ان چارہ جات میں لوسرن، ملٹی کٹ باجرہ، سدابہار، ماٹ گراس اور روڈز گراس وغیرہ شامل ہیں۔ ان کو ایک دفعہ کاشت کر کے کئی سالوں تک غذائیت سے بھرپور سبز چارہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اسکے علاوہ وقت کی بچت کے ساتھ ساتھ مزدوری اور بجائی پر آنے والے اضافی اخراجات سے بھی بچا جاسکتا ہے۔

چارہ جارت کی مرحلہ وار بجائی

جانوروں کوغذائیت سے بھرپور یکساں معیار کے سبز چارے کی مسلسل فراہمی ان کی پیداواری صلاحیت کو برقرار رکھنے کی ضامن ہے۔غذائیت سے بھرپور چارہ جات کے حصول کا انحصار کٹائی کے موزوں ترین وقت پر ہوتا ہے۔موزوں وقت سے پہلے کٹائی پیداوار میں کمی کا باعث بنتی ہے جبکہ زیادہ پکے ہوئے چارہ جات کم ہضم ہوتے ہیں اوران کی غذائیت میں بھی کمی واقع ہوجاتی ہے۔جانوروں کو غذائیت سے بھرپور چارہ جات کی فراہمی سائیلج یا مرحلہ وارطریقہ کاشت سے ممکن بنائی جاسکتی ہے۔مرحلہ وار بجائی کا طریقہ خاص طور پر چھوٹے ڈیری فارمرز کے لئے انتہائی قابل عمل ہے کیونکہ اس کے لئے کسی قسم کے اضافی پیداواری اخراجات درکار نہیں ہوتے۔اس طریقہ بجائی کی کامیابی جانوروں کے لئے سبز چارے کی روزانہ ضرورت کے مطابق پیداوار کی حکمت عملی پر منحصر ہے۔اس مقصد کے حصول کے لئے مطلوبہ زمین کوتین سے چار حصوں میں تقسیم کرکے مرحلہ واردس سے پندرہ دن کے وقفے سے بجائی کی جاتی ہے۔

چارہ جات کومحفوظ کرنے کے طریقے

ہمارے ملک میں عموماً مارچ،اپریل اوراگست،ستمبر سال کے مہینوں میں سبز چارہ وافر مقدار میں موجود ہوتا ہے۔اس پسِ منظر میں چارہ جات کومحفوظ کرنے کی مؤثر حکمت عملی اپنا کر غذائی قلت کے دورانیے میں چارے کی کمی کو پورا کیا جاسکتا ہے۔ڈیری فارمرز اپنے ذرائع، سہولت ،وقت اور چارے کی قسم کو مدنظر رکھتے ہوئے درج ذیل میں سے چارے کومحفوظ کرنے کا کوئی بھی طریقہ اپنا سکتے ہیں۔

سائیلج (خمیر چارہ)

سائیلج سبز چارہ جات کی غذائیت ضائع کیے بغیر محفوظ کرنے کا ایک بہترین طریقہ ہے۔اس طریقے سے سبز چارہ نہ صرف سالہاسال تک محفوظ کیا سکتا ہے بلکہ زمین کے جلد خالی ہونے کی وجہ سے فوری طور پر دوبارہ کاشت کے لئے دستیاب ہوتی ہے۔سائیلج کو سبز چارے کے متبادل کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔مکئی، جوار اور جئی سائیلج بنانے کے لئے موزوں انتخاب ہیں۔

طریقہ

- سائیلج بنانے کے لئے ایسی جگہ کا انتخاب کیا جائے جہاں بارش کا پانی داخل نہ ہو سکے
- سائیلج بنانے کے لئے اپنے وسائل کے مطابق بنکر یا زمین دُوز گڑھا کھودلیں
- بنکر / گڑھے کی لمبائی، اونچائی اور چوڑائی کا تعین سائیلج کے روزانہ ممکنہ استعمال کے مطابق کریں۔ایسا کرنے سے سائیلج کوپھپھوندی لگنے کے امکانات کوکم کیا جاسکتا ہے

- چارے کی قسم کو مدنظر رکھتے ہوئے موزوں ترین وقت پر کٹائی کریں
- چارے کو باریک چال پر کُتریں اور ٹریکٹر کی مدد سے خوب اچھی طرح دبائیں
- کامیاب سائیلیج بنانے کا انحصار اچھی طرح دبانے اور ہوا سے بچانے پر ہے
- دبانے کے بعد چارے کو پلاسٹک کی چادر سے اچھی طرح ڈھانپ دیں تا کہ ہوا اور بارش کا پانی اس میں داخل نہ ہو سکے
- اگر ممکن ہو سکے تو اس کے اوپر مٹی کا لیپ کریں یا کوئی وزنی چیز رکھ دیں
- سائیلیج کو 30 سے 40 دن تک تیار ہونے کے لئے چھوڑ دیں

ھیئے (خشک چارہ)

سبز چارے کو اتنا خشک کرنا کہ اس میں موجود پانی کا تناسب 12 فیصد یا اس سے کم رہ جائے ھیئے یا خشک چارہ کہلاتا ہے۔ یہ چارے کو محفوظ کرنے کا ایسا طریقہ ہے جس سے چارے کی غذائیت میں کوئی فرق نہیں آتا اور قلت کے دنوں میں سبز چارے کے متبادل کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ برسیم، لوسرن، جئی اور جوار ھیئے بنانے کے لئے موزوں چارے ہیں۔

طریقہ

- ھیئے بنانے کے لیے ایسے دن کا انتخاب کریں جس میں بارش اور اَوس وغیرہ کا امکان نہ ہو
- خشک کرنے کے لیے چارے کو کاٹ کر کھیت میں لائنوں میں ترتیب سے بچھا دیں
- دوسرے یا تیسرے دن چارے کو الٹا دیں تا کہ یہ پوری طرح خشک ہو جائے
- چارہ عموماً گرمیوں میں 2 سے 4 دن اور سردیوں میں 5 سے 6 دن میں خشک ہو جاتا ہے
- چارہ خشک ہونے پر اگلے دن صبح سورج نکلنے سے پہلے اکٹھا کر لیں ایسا کرنے سے پتے تنوں سے علیحدہ نہیں ہوتے
- خشک شدہ چارے کی گانٹھیں بنا کر صاف ستھری، سایہ دار اور ہوادار جگہ پر محفوظ کر لیں